www.novelsclubb.com
سفر
از قلم ارفع علی
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

سفر

از قلم

ارفع علی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا علی بیٹا آپ اپنا فون نمبر دے دو۔"

میں اس وقت ٹرین میں بیٹھا اپنی بیوی (لاریب) اور بیٹی نور کے ساتھ حیدر آباد جا رہا تھا۔

ہمارے سامنے ایک اور فیمیلی بھی بیٹھی تھی، جس میں بزرگ اور اس کے بیٹے سے میری اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی۔

علی بیٹا آپ اپنا فون نمبر دے دو، ہم آنے والے اسٹیشن پر اتریں گے۔"اس بزرگ نے مجھ " سے اپنا فون نمبر مانگا۔

میں نے اس بزرگ کو فون نمبر دے دیا۔

ٹرین اسٹیشن پر رکی، تو وہ بزرگ اپنے اہل و عیال سمیت اتر گیا، مجھے ان کے جانے کے بعد تھوڑا دکھ ہوا، وہ اتنے اچھے اخلاق والے انسان تھے، کافی گھنٹے بات چیت کرنے سے میری ان سے اچھی خاصی پہچان بن گئی تھی۔"لیکن ان کا میرے ساتھ یہ سفر چند ہی گھنٹوں کا تھا، ان کے جانے پر میں نے اپنی نظریں گھمائیں تبھی ٹرین کے دروازے پر میری بے ساختہ نظر پڑ گئی اور مجھے اپنے کچھ سال پہلے کئے گئے سفر کے مناظر یاد آئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

چھ سال پہلے جب میں اپنے دوست کی شادی کے سلسلے میں ملتان سے حیدر آباد واپس آرہا تھا تبھی میرے سامنے بیٹھی لڑکی جو کب سے مجھے دیکھے جارہی تھی، اس نے اپنی بوتل جان بوجھ کر میرے سامنے گرائی۔

یہ بوتل اٹھا کر دے دیں۔" اس لڑکی نے معصومیت اپناتے ہوئے آنکھیں پٹپٹائیں۔"

میں نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے اپنا دھیان وہاں سے ہٹالیا۔

وہ لڑکی مجھے گھورتے ہوئے خود بوتل اٹھانے لگی۔

اس کے بعد اس لڑکی نے بہت تنگ ودو کی مجھ سے بات کرنے کی، لیکن میں نے کانوں میں ہینڈ فری لگالی۔

میں گرمی کے سبب تھوڑی دیر بعد اٹھ کر ٹرین کے دروازے کے پاس کھڑا ہو گیا، جب وہ لڑکی بھی وہیں پر آگئی۔

کیا مسلئہ ہے آپ کے ساتھ؟" میں نے اس سے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

آپ کب سے مجھے نظر انداز کر رہے ہیں۔"اس نے اپنی کاجل سے بھری ہوئی آنکھیں سکوڑ" کر میری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

میں آپ کو جانتا نہیں ہوں،اور نامحرم عورت کو دیکھنا ایک مرد کو زیب نہیں دیتا ہے۔"میں" نے اپنی نظریں ٹرین کے دروازے پر مرکوز کرتے ہوئے کہا۔جہاں ہریالی ہی ہریالی تھی۔ٹرین کے چلنے پر سارے مناظر پیچھے ہوتے جا رہے تھے۔تھوڑا آگے سرسبز وادیوں کے حسین مناظر تھے جو دیکھنے والوں کو اپنی توجہ کا مرکز بناتے۔

آپ تو بڑے سمجھدار لگتے ہیں،دراصل مجھے آپ بہت پسند آ گئے ہیں،ہینڈسم اور ڈیسینٹ" سے۔اس لیے بات کی،نہیں تو میں ایسے کسی سے بھی بات نہیں کرتی ہوں۔"اس نے اس بار اپنے لہجے میں شائستگی سموئے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں اس کی یہ بات سن کر شرم کے مارے جانے لگا کہ ایک لڑکی ہوتے ہوئے وہ اتنی ڈھٹائی" سے اپنی رائے کا اظہارِ خیال کر رہی ہے،جب اس نے میرے آگے آتے ہوئے مجھے روکا۔

پلیز آپ مجھے اپنا نمبر دے دیں،میں ایسی ویسی لڑکی نہیں ہوں،آپ مجھے اپنی دوست سمجھ" لیے۔"اس نے منت کرتے ہوئے کہا۔

دیکھیں آپ سمجھنے کی کوشش کریں میں آپ کو ہرگز نہیں جانتا اور نہ ہی آپ مجھے۔ تو ایسے" کیسے میں آپ کو اپنا نمبر دے دوں۔" اس بار میں نے اپنا لہجہ سخت کرتے ہوئے کہا۔

آپ نمبر دے دیں، میں سچ میں آپ کو تنگ نہیں کروں گی، پلیز اگر اب نہیں دیا تو پھر آپ" ذمے دار ہوں گے۔" اس نے چلتی ہوئی ٹرین کے باہر دیکھتے ہوئے کہا، جہاں دریائے سندھ کا پانی ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔

اس کے اس طرح بولنے پر ناچار مجھے اپنا نمبر دینا ہی پڑا۔

وہ کچھ دیر مجھے دیکھنے کے بعد ڈبے میں جا بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

میں بھی اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔

حیدرآباد ریلوے اسٹیشن جیسے ہی آیا، میں وہیں پر اتر گیا، اور وہ لڑکی بھی وہیں پر اتری، اسے وہاں اترتے دیکھ کر مجھے دل ہی دل میں بہت غصہ آیا کہ وہ بھی ہمارے شہر کی ہے، لیکن جب وہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی، میرے جسم کے اندر سکون کی ایک لہر دوڑ گئی کہ ایک بلا سے جان چھوٹ گئی۔ میں بھی اپنے گھر کے راستے کی طرف گامزن ہو گیا۔

****

اس سفر کے دو دن بعد ہی اس لڑکی کے میسجز اور کالز آنا شروع ہو گئے۔ دو دن تک تو میں نے بہت نظر انداز کیا، لیکن اس کی مسلسل کالز آنے پر نا چاہتے ہوئے بھی میں نے اس کی کال اٹھائی۔

تب سے میرا سکون غارت ہونے والا ہے، مجھے قطعی معلوم نہیں تھا۔

اس نے اپنا نام تانیہ بتایا۔ اس کے بعد ہم دونوں کی روزانہ بات ہونے لگی۔ اب مجھے بھی اس میں دلچسپی محسوس ہونے لگی تھی۔

بالآخر ایک دن اس نے مجھے فون پر اظہارِ محبت کیا۔ میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی باقی نہ رہا۔ میں نے بھی جواباً اُس سے پیار کا اظہار کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب ہماری بات چیت اور بڑھ گئی، میں نے اسے اپنی امی بابا کو ہمارے رشتے کی بات کرنے کے لیے اس کے گھر بھیجنے کا کہا۔ لیکن اس نے یہ کہہ کر منع کر لیا کہ پہلے تم کوئی اچھی نوکری تلاش کر لو۔

اس نے باتوں ہی باتوں میں مجھے بتایا تھا کہ اسے فوجی اور ڈاکٹر بہت پسند ہیں، میں نے بھی دل میں پُختہ ارادہ کر لیا کہ اب میں بھی آرمی جوائن کر کے اسے سرپرائز دونگا۔ لیکن تب مجھے قطعی معلوم نہیں تھا کہ اس سے پہلے ہی وہ مجھے بہت بڑا سرپرائز دے گی۔

کچھ دنوں بعد میں نے اپنے والدین کو حقیقت بتاتے ہوئے رشتہ لے جانے کا کہا۔ میرے والدین یہ سب سُن کر بھڑک ہی اٹھے۔

"ہم کسی انجان لڑکی کے گھر تمہارا رشتہ ہرگز بھی نہیں لے کر جائیں گے، تمہاری چچازاد سے ہم نے تمہارا رشتہ طے کیا ہوا ہے اور اسی سے تمہاری شادی ہوگی۔" بابا نے دو ٹوک بات کر کے مجھے چپ کروانا چاہا۔

"لیکن بابا میں تانیہ کو پسند کرتا ہوں۔" میں نے بھی ڈرتے ہوئے کہا، کہیں بابا کچھ کر ہی نہ ڈالیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے، اگر تم ایسا چاہتے ہو تو جاؤ جا کر انجان لڑکی سے شادی کر لو، اس کے بعد ہمارے گھر" کی دہلیز پر اپنے قدم بھی مت رکھنا۔" بابا کہہ کر ہانپتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گئے۔ امی نے مجھے شکوہ کناں نظروں سے دیکھا تو میں کمرے سے باہر نکل گیا۔

****

،ایسے ہی دن گزر رہے تھے، تانیہ پہلے کی نسبت اب مجھ سے کال پر کم بات چیت کرنے لگی تھی میں کالز کرتا تو وہ پڑھائی یاں پھر گھر کے کام کرنے کے بہانے بنا جاتی۔ میں بھی اس کو خوش کرنے کے چکر میں فوج میں بھرتی ہونے کے لیے گھن چکر بنا ہوا تھا۔

اور پھر آٹھ مہینے کی بھاگ دوڑ اور سارے ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد میرے پاس آرمی لیٹر" آیا۔ میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔ میں نے گھر میں سب کو بتایا، وہ سب تو مجھ سے بھی ،زیادہ خوش ہونے لگے۔ بابا تو مجھے دیکھ کر امی سے کہنے لگے۔" چلو اچھا ہوا علی سدھر گیا

"اب لاریب سے اس کی شادی کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ان کی یہ بات سن کر دلبرداشتہ ہوتے ہوئے کمرے میں چلا آیا اور جیب سے موبائل نکال کر تانیہ کو کال کرنے لگا۔ میں کب سے اسے کال کئے جا رہا تھا لیکن اس طرف سے کوئی جواب ہی نہیں آ رہا تھا۔

کال اٹھاؤ، کیا مسلئہ ہے؟" میں نے غصے سے میسج کیا۔"

اور اگلے پانچ منٹ بعد اس نے مجھے کال کی۔

کیوں بار بار کال کر رہے ہو؟" تانیہ نے غصہ میں چیخ کر کہا۔"

کیا ہو گیا ہے تانیہ؟ سب ٹھیک تو ہے؟" میں نے اس کے بدلے تیور اور اس کے غصے سے بات کرنے پر پوچھا۔"

سب ٹھیک ہے، آئندہ کے بعد مجھے کال مت کرنا، آج کے بعد میں تمہیں نہیں جانتی۔" تانیہ یہ کہتے ہوئے کال کاٹنے لگی۔"

اس کی یہ بات سن کر گویا میرے سر پر آسمان آ گرا ہو، میں نے اسے کال کاٹتے دیکھ کر جلدی سے اسے روکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تانیہ کیا ہوا ہے؟ میری کوئی بات تمہیں بُری لگی ہے تو بتا دو؟ پر ایسے تو مت بولو، تمہیں پتا ہے" میں تمہیں آج ایک سرپرائز دینے والا تھا۔" میں نے اپنی آنکھوں سے بہتے تواتر آنسوؤں کو ہاتھ سے پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا۔

مجھے تمہاری کوئی بھی بات نہیں سننی، میری شادی میرے کزن سے ہو رہی ہے، وہ فوجی ہے۔ ایک ہینڈسم اور اچھا خاصا کمانے والا مرد، تو مہربانی کر کے آج تک جو ہم نے بات کی تھی، اسے ایک اچھا سا خواب سمجھ کر بھول جاؤ۔" تانیہ نے مسکراتے ہوئے فون پر کہا۔

لیکن تم نے یہ سب میرے بارے میں بھی تو کہا تھا اور ہم دونوں نے شادی کے خواب ایک" دوسرے کے ساتھ ہموار کئے تھے، اب تم یہ سب کیسے کہہ سکتی ہو؟" میں نے اپنے اوپر ضبط کے کئے بندھ توڑتے ہوئے اسے جھڑکنا چاہا۔

کیا ہو گیا ہے علی؟ وہ تو ایک کشش تھی، جو مجھے تمہاری طرف لے کر آئی تھی، اور اب وہ ختم" ہو چکی ہے، مجھے اُمید ہے، تمہیں میری بات سمجھ آ گئی ہو گی اور اب تم مجھ سے دوبارہ رابطہ نہیں کرو گے۔" تانیہ نے یہ کہتے ہوئے ہمیشہ کے لیے رابطہ منقطع کر لیا۔

میں فون کو پلنگ پر پھینکنے کے بعد زار و قطار رونے لگا۔ آج اس کی بے وفائی پر میں مرد ہوتے ہوئے بھی بلک بلک کر رو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

****

میری فوج میں ٹریننگ شروع ہوچکی تھی۔ایک نیا جذبہ ابھر کر سامنے آیا تھا۔

اس کی بیوفائی کی بدولت میں کم بولتا،ہر روز اس کے ساتھ ہوئی بات کو یاد کرتے ہوئے اذیت سے دوچار ہوتا۔

میں ٹریننگ کے بعد جیسے ہی گھر آیا،میرا پرزور طریقے سے استقبال کیا گیا۔

بابا اور امی نے مجھے بتایا کہ اگلے مہینے میری شادی کی تاریخ رکھی گئی ہے،میں نے بھی اس بار ان کی بات کی نفی نہیں کی،اب نفی کرنے کی وجہ ہی نہیں رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

****

اور پھر میری شادی کا دن بھی آگیا۔میں نے اپنی نئی نویلی دلہن کو پہلے ہی دن باور کروادیا کہ میں اسے اس کے سب حقوق دوں گا۔اس سے بڑھ کر مجھ سے کوئی اُمید نہ رکھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لاریب تھی تو پڑھی لکھی، خوبصورت، دراز قد اس پر کمر سے نیچے تک آتے بال۔"پر تھوڑی ڈرپوک قسم کی لڑکی تھی۔وہ میری ہر بات خوش اسلوبی سے مانتی۔میرا ہر کام وقت سے پہلے کر دیتی۔لیکن میں نے کبھی اس کے بیوی والے ناز نخرے نہیں اٹھائے،مجھے لگتا تھا لاریب بھی تانیہ کی طرح کی ہی لڑکی ہے اور ابھی یہ سب اچھا بننے کا ناٹک کر رہی ہے۔

پندرہ دن کی چھٹی کے بعد میں اپنی ڈیوٹی کے سلسلے میں کراچی کینٹ چلا گیا۔اور پھر وہاں سے میرا ٹرانسفر بارڈر کے پاس موجود ایک علاقے میں ہوا۔

میں اپنی ڈیوٹی میں انتہائی مشغول ہو گیا تھا۔بارڈر پر حالات خراب تھے اور میرا ٹرانسفر وہی پر موجود آبادی والے علاقے میں ہوا تھا۔

سال ہونے والا تھا اور میں گھر نہیں گیا تھا۔البتہ فون پر گھر والوں سے بات چیت ہوتی رہتی تھی۔

تبھی ایک دِن فون پر امی نے مجھے باپ بننے کی خوشخبری دی،میں دل کی گہرائیوں سے خوش ہوا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پھر نو ماہ بعد میرے گھر میں بیٹی نے جنم لیا مگر میں پہلا باپ تھا، جو اپنی بیٹی کی پیدائش پر اپنی بیوی کے ساتھ نہیں تھا۔

جیسے ہی حالات ٹھیک ہوئے، میں نے چھٹی پر جانے کی درخواست دائر کی اور پھر آخرکار دو دن کے بعد میری درخواست قبول کی گئی اور مجھے بیس دن کی چھٹیاں مل ہی گئیں۔

میں اپنے تمام فوجی ساتھیوں سے مل کر گھر کے لیے روانہ ہوا۔

دو دن کے سفر کے بعد گھر پہنچا، سب گھر کے افراد میرے منتظر بیٹھے تھے چونکہ میں نے سب کو پہلے ہی خبر کر دی تھی۔

میں نے لاریب اور اپنی بیٹی کو وہاں نہ پا کر امی سے پوچھا۔

"امی لاریب اور نور کہاں ہیں؟"

علی دراصل تمہارے چچا کی طبیعت خراب تھی، اس لیے لاریب اور نور دو دن پہلے مظفر کے ساتھ سکھر گئی ہیں۔" امی نے گاجر تراشتے ہوئے بتایا۔

ٹھیک ہے امی، میں صبح ان کو لینے کے لیے روانہ ہوں گا۔" میں کہہ کر کمرے میں چلا گیا۔"

رات میں نے بڑی مشکل سے گزاری اپنی بیٹی کے لیے آیا تھا مگر وہ یہاں نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

سردیوں کے دِن تھے، ہلکی ہلکی دھوپ نکلی تھی، صبح سے ہی ٹھنڈی یخ بستہ ہوائیں چل رہی تھیں۔

میں ناشتہ کرنے کے بعد امی بابا کو بتا کر سکھر کے لیے روانہ ہوا۔

کچھ گھنٹوں کی مسافت کے بعد میں چچا کے گھر پہنچ گیا۔

چچا اور چچی خوش اسلوبی سے مجھ سے ملے۔

تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد میں نے لاریب اور نور کے بارے میں پوچھا۔

چچی لاریب اور نور کہاں ہیں؟"دراصل میری کچھ دن چھٹیاں ہیں اگر آپ بُرا نہ مانیں تو میں" ان دونوں کو اپنے ساتھ گھر لے جاؤں۔"میں نے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا۔

،اس میں پوچھنے والی کونسی بات ہے علی،"الحمداللہ اب میری طبیعت پہلے سے بلکل ٹھیک ہے" تم ان کو لے کر جا سکتے ہو۔"چچی کے بجائے چچا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تبھی لاریب نے وہاں آکر سلام کرنے کے بعد نور کو میری گود میں دیا۔نور بلکل میری طرح تھی، لیکن اس کی بڑی بڑی آنکھیں بلکل لاریب کی آنکھوں جیسی تھیں۔

میں نے لاریب کی طرف دیکھا جو مجھ سے نظریں چرائے وہاں سے چلی گئی، مجھے محسوس ہوا جیسے وہ مجھ سے ناراض ہو۔

دوپہر وہاں ٹھہرنے کے بعد شام سات بجے کے قریب ہم تینوں ریلوے اسٹیشن کے لیے چچا کے گھر سے روانہ ہوئے۔

****

تبھی شور کی آواز پر میری سوچ کا طلسم ٹوٹا۔

میں نے اِرد گرد دیکھا تو مجھے معلوم ہوا، ہماری منزل آچکی ہے۔

آج ٹرین میں بیٹھے ہوئے یہ بات میں نے بہت محسوس کی جو کہ مجھے بلکل حقیقت لگی، کہ ٹرین" میں بیٹھا ہر مسافر کسی نہ کسی اسٹیشن پر اتر رہا تھا، یعنی ہر کوئی اپنی منزل پر اتر رہا تھا، اور کچھ مسافر انجانے ہی کیوں نہ سہی لیکن آپس میں باتیں کر رہے تھے، "ایسے ہی ہماری زندگی ہے اس میں بہت سارے لوگ آتے ہیں کچھ دوستوں کی صورت، کچھ انجان بن کر راستوں میں مل جاتے ہیں، لیکن سب ہمارے ساتھ تاعمر نہیں رہتے، بس وہی رہتے ہیں جن کی منزل جن کا اسٹاپ ہم

ہوتے ہیں، میرے مطابق ہم بھی ایسی ہی جگہ (زندگی) کے سفر پر گامزن ہیں، جہاں لوگ مسافر کی طرح آتے اور جاتے رہتے ہیں، تو ہمیں لوگوں کے چلے جانے پر غمگین نہیں ہونا چاہیے کیونکہ دنیا ایک مسافر خانہ ہے۔"

لاریب نور کو اٹھائے ٹرین سے اتر چکی تھی، میں نے جلدی سے اپنا سامان اٹھایا۔ مجھے گھر جا کر اپنی بیوی سے اپنے رویے کی معافی مانگنی تھی۔

اس کے مشکل وقت میں اپنی غیر موجودگی کی تلافی کرنی تھی۔

"میری زندگی کے سفر کی وہی ساتھی تھی، اور دنیا کے اس خوبصورت سفر میں اِسی نے میرے ساتھ زندگی گزارنی تھی۔"

---------ختم شد---------

www.novelsclubb.com